حرمیں علینا

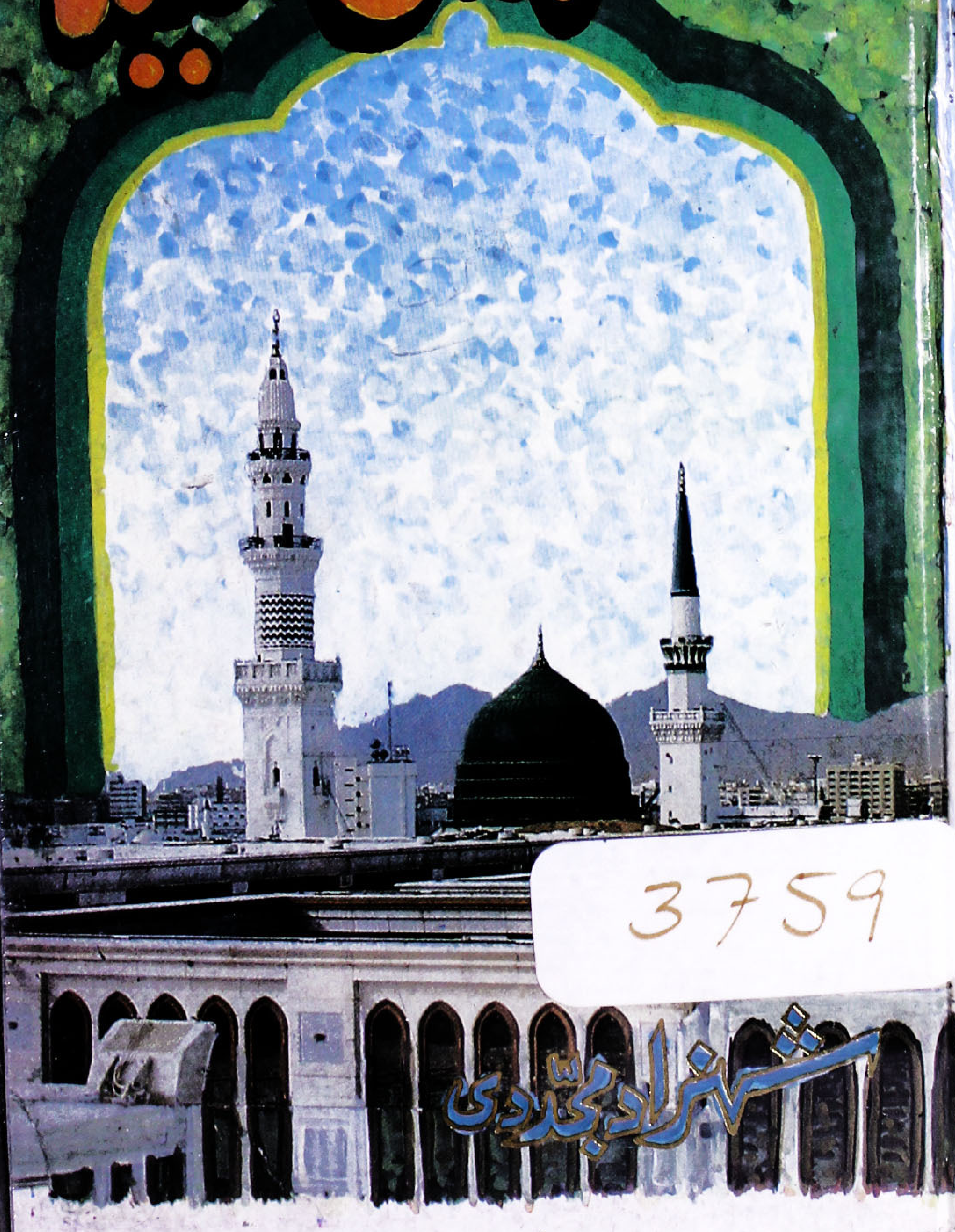

3759

شہزاد مجددی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حَرِیصٌ عَلَیْنَا ﷺ

نعتیہ کلام

شہزاد مجددی

قرطاس پبلشرز
۴۹ - ریلوے روڈ ، لاہور

Marfat.com

86999

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب ـــــــ حریصٌ علینا
نعت نگار ـــــــ شہزاد مجددی
طبع اول ـــــــ ربیع الاول ۱۴۱۷ھ اگست ۱۹۹۶ء
صفحات ـــــــ ۸۸
ناشر ـــــــ قرطاس پبلشرز
کتابت ـــــــ سید خالد ممتاز
ہدیہ ـــــــ ۷۰ روپے
مطبع ـــــــ مکتبہ جدید پریس لاہور
سرورق ـــــــ جمیل احمد

تقسیم کنندگان

کرم پبلی کیشنز سرور مارکیٹ سرکلر روڈ، اردو بازار، لاہور۔

مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ، لاہور۔

السیف الصارم پبلشرز بیدیاں روڈ، لاہور کینٹ

مکتبہ قادریہ گنج بخش روڈ، لاہور۔

دفتر: سنی لٹریری سوسائٹی ۴۹۔ ریلوے روڈ لاہور۔

قطعہ تاریخ طباعت

بہ تصنیف موسومہ "حریصٌ علینا" "نعتیہ شعری مجموعہ"

مصنف مولانا محمد شہزاد صاحب مجددی نقشبندی

رشحات کلک: ابوالطاہر فدا حسین فدا مدیر مہروماہ لاہور

"حریصٌ علینا" ہے اک شرحِ فرقاں
کہ شہزاد خوش گو کا حسن یقین ہے
مرقع ہے یہ مدحِ ختم رسل کا
جو صاحبِ لو لاک و صادق امیں ہے
تجلائے فطرت ہے اسرار حکمت
کہ اس کا ہر اک حرف درِ ثمیں ہے
ہے گنجینۂ خلق و معیار سیرت!
یہ نوراتم مہر شرعِ مبیں ہے
یہ تزئین کون و مکاں کا نوشتہ
کہ تفسیر معراج گردوں نشیں ہے
بجا جلوۂ ماہ کنعاں ہے لیکن
جمال محمدؐ کا ثانی نہیں ہے
سن طبع اس کا فداؔ تو رقم کر
کہ "خیر الامم سید المرسلین" ہے

۱۴۱۷ھ

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

لَقَدْ جَاءَكُمْ

رَسُولٌ

مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا

عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

Marfat.com

"ترتیب"

نمبر شمار	تفصیل	صفحہ نمبر
۱	آیت	۴
۲	انتساب	۵
۳	چوں بہ نام مصطفٰے خوانم درود	۶
۴	حریف علیناؔ اور شہزاد مجددی (از رفیع الدین ذکی قریشی)	۷
۵	شہزاد مجددی اور انکی نعتیہ شاعری (از مسرت حسین حسرت)	۱۰
۶	حمد باری تعالیٰ	۱۲
۷	حمد باری تعالیٰ	۱۴
۸	حمد باری تعالیٰ	۱۵
	"نعت شریف"	
۹	سراپا فضائل حریفِ علیناؔ۔	۱۷
۱۰	ان کی مدح و ثنا کرے گا کون۔	۱۸
۱۱	کوئی ایسا کمال ہو جائے۔	۱۹
۱۲	جمال حریم دنیٰ دیکھ آئے	۲۰
۱۳	یوں ہے ہمارے قلب کا طیبہ سے رابطہ	۲۱
۱۴	قربت کا شرف دے کر تصدیق وفا کر دو	۲۲
۱۵	اے شاہ زمن تیرا ہر رنگ یگانہ ہے۔	۲۳
۱۶	سرور دیں رحمتِ کونین کی باتیں کریں۔	۲۴
۱۷	در سے آقا کے خیرات لے کر اُٹھا۔	۲۵
۱۸	ایک پل میں زمانہ دکھائی دے۔	۲۶
۱۹	سکونِ جاں ہے خیال تیرا۔	۲۷
۲۰	تسکین دل، خستہ دلاں رحمت عالم۔	۲۸
۲۱	فرش تا عرش ہے جو حسن و جمال اچھا ہے۔	۲۹
۲۲	محمد کا در ہے دُعا مانگ لوں میں	۳۰
۲۳	قافلہ زائروں کا راہ میں ہے۔	۳۱
۲۴	جنّ و انسان و ملائک کا وظیفہ نعت ہے۔	۳۲
۲۵	حدِ محسوسات سے آگے لطافت آپ کی۔	۳۳
۲۶	شانِ محبوب خدا ہے منفرد	۳۵
۲۷	خالقِ انوار کی تخلیق پتلا نور کا۔	۳۶
۲۸	جب ارادہ ثنا کا کرتا ہوں	۳۷

Marfat.com

نمبر شمار	تفصیل	صفحہ نمبر
۲۹	کون جانے یہ کیسی نعمت ہے۔	۳۸
۳۰	رواں ہوں سوئے زوالِ آقا۔	۴۰
۳۱	شانِ پروردگار کے صدقے۔	۴۱
۳۲	مصطفےٰؐ کا دیار دیکھیں گے۔	۴۲
۳۳	دنیا جو چاہے اس کو خدائی نصیب ہو	۴۴
۳۴	شہرِ طیبہ میں نظر آئے در و دیوار مست	۴۵
۳۵	بہ بسم اللہ میم محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۴۷
۳۶	سر کی آنکھوں سے شانِ خدا دیکھئے۔	۴۸
۳۷	ہیں مری سوچیں، جوانی اور نعت	۵۰
۳۸	جب سے دل ان کا مستقر ٹھہرا	۵۱
۳۹	ہے ایک مدت سے یہ تمنا	۵۲
۴۰	رشکِ خوبی مری خطا ہو جائے۔	۵۳
۴۱	دن ہو یا رات ہو ہی جاتی ہے۔	۵۵
۴۲	میرے فکر و شعور کی دنیا	۵۶
۴۳	احاطہ ہو نہیں سکتا کمالاتِ محمد کا۔	۵۷
۴۴	جس کی نعت سے لفظ مدینہ نکل گیا۔	۵۸
۴۵	بلبل باغ خلد ہے نغمہ سرائے مصطفےٰ۔	۵۹
۴۶	کتنی عظیم سرورِ عالم ہے تیری ذات۔	۶۰
۴۷	خوشبو جمال نور نشانی حضورؐ کی۔	۶۱
۴۸	جلوہ فرما ہوں خیر البشر خواب میں۔	۶۲
۴۹	دل سے آلودگی کو صاف کریں۔	۶۳
۵۰	در سے نبی کے دولتِ گفتار مل گئی۔	۶۴
۵۱	بیٹھے بیٹھے جو اُن کی یاد آئی۔	۶۵
۵۲	لے کے رحمت شہ ابرار چلے آتے ہیں۔	۶۶
۵۳	طُور کے طالبوں کو طُور ملے۔	۶۷
۵۴	ترے در کی گدائی مل گئی ہے۔	۶۸
۵۵	جوق در جوق آئے نظر قافلے۔	۶۹
۵۶	مہر و مہ میں تری نظر سے نور۔	۷۰
۵۷	بہاروں کی جاں ہے بہارِ مدینہ۔	۷۱
۵۸	مدینے کے شام و سحر اللہ اللہ	۷۲
۵۹	ان کے بارے سوچنا اچھا ہے بس	۷۳

Marfat.com

نمبر شمار	تفصیل	صفحہ نمبر
۶۰	کیا لکھے کوئی بشر شانِ رسُول ۔	۷۴
۶۱	جس میں ان کی رضا نہیں ہوتی ۔	۷۵
۶۲	کرم ان کا جو ہوتا جا رہا ہے ۔	۷۶
۶۳	کیونکر نہ ہم ہوں وقف برائے درودِ پاک ۔	۷۷
۶۴	شانِ شمسُ الضّحٰے لکھی جائے ۔	۷۹
۶۵	جنگ و جدل میں امن کا پرچم ہے تیری ذات ۔	۸۰
۶۶	سُوئے طیبہ چل پڑا ، اچھا ہوا ۔	۸۱
۶۷	صلوٰۃ و سلام بحضورِ خیرُ الانام	۸۲

Marfat.com

اِنتساب

ہر اُس رُوح کے نام :
بلالؓ کے ساتھ ہی
صَلِّ علیٰ کہا
جس نے ۔

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ

چوں بنامِ مصطفیٰ خوانم درود
از خجالت آب می گردد وجود

اقبال

"جب میں حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اسمِ گرامی پر درود پڑھتا ہوں تو میرا وجود ندامت کے باعث پانی پانی ہو جاتا ہے۔"

Marfat.com

"حریصٌ علینا"

اور

شہزاد مُجدّدی

از

رفیعُ الدّین ذکی قریشی

موجودہ دَور کو اگر نعت کا دَور کہا جائے تو بے جا نہ ہو گا۔ اس لئے کہ اس دَور میں بہت سے ایسے نعت نگار پیدا ہوئے ہیں۔ جنہوں نے دِل میں اتر جانے والی بلکہ دل کی دُنیا کو بدل دینے والی نعتیں تخلیق کی ہیں، اِن نعت کہنے والوں میں محمد شہزاد مجددّی صاحب کا نام بھی آتا ہے۔ ان کا پہلا نعتیہ مجموعہ " حریصٌ علینا " کے نام سے منظرِ عام پر آیا ہے میرے نزدیک یہ ایک دِل پذیر نعتوں کا مُرقع ہے۔ جس طرح ہر نعت گو کا اپنا اسلوبِ تحریر و ترقیم ہوتا ہے۔ اسی طرح شہزاد مجدّدی بھی ایک منفرد لہجے کے نعت گُستر ہیں۔ انہوں نے ایک نعت میں اپنے خیالات کی ترجمانی کرتے ہوئے کہا ہے: ؎

نعت گوئی اگر شعار نہ ہو
میرا جینا محُال ہو جائے

شہزاد مجدّدی کی شکل وشباہت سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُن کے قول و فعل میں تضاد نہیں اور انہوں نے سیرتِ اطہر کو اپناتے ہوئے اپنے عمل اور لباس کو سُنّت کے سانچے میں ڈھالا ہُوا ہے۔ جس کی وضاحت وہ

Marfat.com

خود زیرِ نظر کتاب نعت میں درج ایک شعر میں کرتے ہیں۔ فیصلہ قاری خود کریں کہ وہ اپنا مقصد بیان کرنے میں کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں۔ شعر ملاحظہ فرمائیں :۔

دیجیے جو مجھے کوئی یاد آئے تری سیرت
خیرات مجھے اپنی سیرت کی عطا کر دو

کہتے ہیں کہ نعت نگاری تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف ہے لیکن شہزاد نے اسے درج ذیل شعر کہہ کر کتنا آسان کر دیا ہے :

جب بھی بیٹھا تفکرؔ کا کاسہ لیے
اُن کے در سے نئی نعت لے کر اُٹھا

شہرِ مدینہ کی رفعت و عظمت ہر مسلمان کے دل میں ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں شہزاد اسے کس طرح محسوس کرتے ہیں :۔

شہرِ طیبہ کی فضاؤں میں جو ہو جائے بسر
وُہ مہینہ وُہی ہفتہ وُہی سال اچھا ہے

مولانا رومؒ، مولانا جامیؒ، شیخ سعدیؒ، مولانا حالی اور علامہ اقبال نے حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت کچھ مانگا اور پایا۔ دیکھنا یہ ہے کہ شہزاد مجددی اپنے آقا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا اور کیسے مانگ رہے ہیں :۔

مانگنا سرکار سے سرکار کو
سب دعاؤں سے دُعا ہے منفرد

آپ سے آپ کو شہزاد نے مانگا آقا!
سائل اچھا نہیں سائل کا سوال اچھا ہے

Marfat.com

ہر شاعر نعت کہہ کر سرورِ انبیا اور محبوبِ کردگار صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت میں اضافہ نہیں کرسکتا بلکہ اس سے وہ اپنی عاقبت کو سنوارتا ہے۔ اس ضمن میں شہزاد کچھ یوں اظہار کرتے ہیں :۔

نعتِ سرور کی روشنی کے سوا
اور کیا دفترِ سیاہ میں ہے

یوں تو شافعِ محشر صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت قرآن کی رُو سے ثابت ہے اور اس کے بغیر کسی بھی نیکوکار کی بن نہیں آئے گی۔ اس مضمون کو شہزاد مجدّدی نے کتنے دلکش اور روح پرور انداز میں ایک نعت کے مقطع میں سمویا ہے :۔

دامن شفیعِ حشر کا شہزاد تھام لو
حُسنِ عمل کے زور پہ ممکن نہیں نجات

مختصراً "در لِیسَ علینا" ایک دیدہ زیب بامعنی اور پُر مغز مجموعۂ نعت ہے جو جواں سال نعت گستر شہزاد مجدّدی کی اولین اور کامیاب کاوش ہے۔

میں دل کی گہرائیوں سے شہزاد مجدّدی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے بارگاہِ ایزدی میں دعا گو ہوں کہ وہ اسی زور شور اور انہماک کے ساتھ شہزاد مجدّدی کو نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانۂ عقیدت پیش کرنے کی توفیق ارزانی فرماتا رہے۔ آمین

خاکسارِ مدینہ

رفیع الدین ذکی قریشی

26۔ گل زیب کالونی، سمن آباد۔ لاہور۔

مورخہ : 14 اگست 1996ء

مُبارک میری جانب سے ہو شہزاد وفا پیکر
کتابِ نعتِ محبوبِ خدا تصنیف کرنے پر
خدائے پاک و برتر سے ذکی اب یہ دُعا میری
پڑھی جائیں سُنی جائیں یہ نعتیں شوق سے گھر گھر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

از حسرت حسین حسرت

شہزاد مجددی اور اُن کی نعتیہ شاعری :

شہزاد مجددی ایک نغز نعت گو شاعر ہونے کے علاوہ نہایت شریف النفس انسان ہیں۔ تقریباً سات آٹھ سال قبل اُن سے میری پہلی ملاقات محفلِ مذکارِ مصطفےٰ (اُردو بازار، قرآن منزل) کے ماہانہ مشاعرے میں ہوئی۔ اور اس کے بعد ہر ماہ اکثر و بیشتر مشاعروں میں ان کا نعتیہ کلام سننے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔ یہ ایک نوجوان شاعر ہیں، اگرچہ ان کا شعری سفر کم ہے لیکن کلام میں حد درجہ پختگی ہے جس سے مستقبل میں ان کے عظیم شاعر ہونے کی صدا آتی ہے۔

شہزاد مجددی حمد بھی کہتے ہیں، نعت اور حمد کی حدِ فاصل کو اپنی شاعری میں ہر جگہ برقرار رکھا ہے۔ اِن کی شاعری میں ردیف اور قافیے کی ندرت ان کی خاص پہچان ہے۔ روایت اور جدّت کا امتزاج جگہ جگہ موجود ہے۔

انہوں نے دین کی خدمت کو اپنا شعار بنا رکھا ہے، نورانی اور خوبصورت چہرہ ان کے پاکیزہ اور خوبصورت دِل کی عکاسی کرتا ہے، شریعت کے سختی سے پابند ہیں اور انہی اوصاف کی بدولت ان کے اشعار بھی پاکیزہ ہیں۔ یہ غزل بھی اچھی کہہ سکتے ہیں جیساکہ ان کے نعتیہ اشعار سے اندازہ ہوتا ہے۔ لیکن انہوں نے نعت ہی کو اپنی شاعری کا مرکز بنا رکھا ہے۔ عام مشاعروں میں بھی شریک ہوتے ہیں تو نعت ہی پیش کرتے ہیں اور خود کو بحیثیت ایک ممتاز نعت گو شاعر کے ادبی محفلوں میں متعارف کرا چکے ہیں۔ دینی کتب کا انہیں گہرا مطالعہ ہے۔ نجی گفتگو کے دوران بھی قرآن و حدیث کا حوالہ پیش کرتے ہیں۔ فارسی اور عربی زبان پر بھی انہیں عبور حاصل ہے اور ان زبانوں کے مشہور شعراء کے سینکڑوں اشعار انہیں ازبر ہیں۔ گزشتہ سال (۱۹۹۵ء) میں مجھے ایک نعت خوانی کی محفل میں شرکت کا شرف حاصل ہُوا، جس کی نظامت کے

Marfat.com

فرائض شہزادِ مجددّی صاحب انجام دے رہے تھے، اس وقت مجھے معلوم ہُوا کہ یہ ایک بلند پایہ خطیب بھی ہیں، محفل میں جس شاعر یا نعت خواں کو دعوت کلام دیتے تو ان کے افتتاحیہ جُملے سننے کے قابل ہوتے۔ میں ذاتی طور پر بہت متاثر ہُوا۔ مشاعروں میں یہ اپنا کلام نہایت پسندیدہ مُترنم آواز میں بھی پیش کر سکتے ہیں۔ لیکن تحت اللفظ ہی پڑھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہاں البتہ اگر کوئی فرمائش کر دے تو اپنا کلام نہایت خوبصورت شاعرانہ ترنم میں پیش کر دیتے ہیں۔ عادات و اطوار میں کبھی شائستگی کا دامن نہیں چھوڑا۔ نجی گفتگو کے دوران بھی کبھی میں نے انہیں قہقہہ لگاتے نہیں دیکھا، بلند آواز سے کبھی نہیں بولے اور نہ کبھی خفگی یا بیزاری کا اظہار کیا بہت کم گو ہیں۔ قناعت پسندی ان کی زندگی کا خاصہ ہے۔ ان کی وضع قطع سادہ اور شگفتہ ہے ویسی ہی انکی نعتیہ شاعری میں سادگی اور شگفتگی ہے۔ جس کا اندازہ قارئین کو خود ہو جائے گا۔ اسوۂ رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان کی زندگی کا نصب العین ہے۔

کلامِ اقبال کے دِلدادہ ہیں اس دور کے عظیم نعت گو شاعر جناب حفیظ تائب سے مُتاثر ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہر نعت گو شاعر کی قدر کرتے ہیں۔ یہ اُن کا پہلا نعتیہ مجمُوعہ ہے جو انشاء اللہ شرفِ قبُولیت حاصل کرے گا۔ اور صنفِ نعت گوئی میں اس کی حیثیت ایک سنگِ میل ثابت ہو گی۔

اس نوجوان شاعر سے بہت سی اُمیدیں وابستہ ہیں۔

؎ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

میں نے یہ سطور لکھتے وقت نہ تو اشعار کا انتخاب کیا اور نہ ہی کوئی شعر حوالے کے طور پہ پیش کیا۔ اِس لئے کہ اس حالت میں مضمون طویل ہو جاتا۔

حسرت حسین حسرت

۱۰ رنابھہ روڈ ، لاہور۔

۲۷ راگست ۱۹۹۶ء

Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ جل جلالہٗ

میٹھی نیند سلاتا ہے ہر روز خُدا
خود ہی مجھے جگاتا ہے ہر روز خُدا

اپنے سارے بھولے بھٹکے بندوں کو
اپنی سمت بلاتا ہے ھر روز خُدا

میں اُس کے محبوب کی نعتیں لکھتا ہُوں
یہ تحریک دلاتا ہے ہر روز خُدا

میری سوچ کی دُنیا روشن رہتی ہے
نیا خیال سجھاتا ہے ہر روز خُدا

دِن اور رات کی آمد کے آئینے میں
اپنی شان دِکھاتا ہے ہر روز خُدا

ہم اس سے ہر روز بغاوت کرتے ہیں
پھر بھی ہمیں کِھلاتا ہے ہر روز خُدا

اُس کی ہے تعریف کہ ہم سے بندوں کو
اپنے گھر بلواتا ہے ھر روز خُدا

کتنے نابینا لوگوں کو دُنیا میں
سیدھی راہ دِکھاتا ہے ہر روز خُدا

جو اُس کے عِرفان کی خواہش رکھتے ہیں
اُن سے پیار بڑھاتا ہے ہر روز خُدا

Marfat.com

حمد و نعت کے زیور سے یوں لگتا ہے
مجھ کو خوب سجاتا ہے ہر روز خدا

دِل کے آنگن میں شہزاد محبّت کی
اِک قندیل جلاتا ہے ہر روز خدا

شہزاد مجدّدی

قِطعہ

ظلمتوں کی طرف سے نُور کی سِمت
فِکر کے رُخ کو کِس نے موڑ دیا
نعت کے گُلشنوں کی سیر کیبعد
میں نے دشتِ غزل کو چھوڑ دِیا

شہزاد مجدّدی

Marfat.com

حمدِ باری تعالٰی جل جلالہٗ

پتھر ہیں تیرے فضل نے پودے اُگا دیئے
تیرے کرم کی موج نے مُردے جِلا دیئے

کیا کیا نوازشات ہیں تیری جہان پر
بندوں پہ نعمتوں کے خزانے لُٹا دیئے

پھولوں، پھلوں سے بخش دی زینت زمین کو
مہر و مہ و نجوم فلک پر سجا دیئے

پیدا ہمیں حضور کی اُمّت میں کر دیا
سوئے ہوئے نصیب ہمارے جگا دیئے

طبع بشر کا ان سے تعلق ہے اس لئے
موسم یہ سرد گرم خدا نے بنا دیئے

دعوت ہے غور و فکر کی تخلیق روز و شب
قدرت کے راز ارض و سما میں چھپا دیئے

اہلِ نظر کو بخش کر اپنی رضا کا شوق
اُن کو حصولِ قرب کے نسخے بتا دیئے

فتح و ظفر ہے تیرے سپاہی کے سر کا تاج
باطل کے تیری فوج نے چھکّے چھڑا دیئے

بخشا ہے تُو نے نعت کا شہزاد کو ہنر
تُو نے ہی اس کو حمد کے مضموں سجھا دیئے

Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ جل جلالہٗ

دِل کو لذت آشنا کرتا ہے تُو
عاصیوں کو باصفا کرتا ہے تُو

تیری رحمت کی کوئی حد ہی نہیں
نعمتیں سب کو عطا کرتا ہے تو

دوستوں سے ہو گا تیرا کیا سلوک
دشمنوں کا جب بھلا کرتا ہے تُو

نفسِ امّارہ کو کر دے مطمئن
بادِ صرصر کو صبا کرتا ہے تُو

ایک بچے کے لیے ماں باپ کو
پرورش کا واسطہ کرتا ہے تو

اس جہاں میں بھیج کر اپنے رسُول
حق و باطل کو جُدا کرتا ہے تُو

اللہ اللہ تیری شفقت کا کمال
بے وفاؤں سے وفا کرتا ہے تُو

تو فقیروں کو بنا دیتا ہے شاہ
بادشاہوں کو گدا کرتا ہے تو

اے مرے مُشکل کُشا میرے کریم!
دُور مجھ سے ہر بلا کرتا ہے تُو

Marfat.com

مرکزِ اُمید تیری ذات ہے
عرض سائل کی سُنا کرتا ہے تُو

جب بھی شہزاد پائے نفس ہیں
اس کو سیدھا اے خدا کرتا ہے تُو

شہزاد مجددی

قطعہ

وقف فساد جادۂ لُطف و کرم پہ چل
خواہش کو چھوڑ سیرتِ شاہِ اُمم پہ چل
نکلیں گی آپ منزلیں تیری تلاش میں
رہرو ! ذرا حضُورؐ کے نقشِ قدم پہ چل

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت شریف

سراپا فضائل حریصٌ علینا
کریم الخصائل حریصٌ علینا

رؤفٌ، رحیمٌ، صبیحٌ، قسیمٌ
جمیل الشّمائل حریصٌ علینا

بشیرٌ، نذیرٌ، حبیبٌ، طبیبٌ
مُحلّ المسائل حریصٌ علینا

مُعلّم، مُبلّغ، مدبّر، مُنظّم
امیر القبائل حریصٌ علینا

وہ کنزُ الحقائق وہ خیر الخلائق
قوی الدلائل حریصٌ علینا

نہیں ان کا ثانی دو عالم میں کوئی
زمانہ ہے قائل حریصٌ علینا

میں گیت ان کے شہزاد کیونکر نہ گاؤں
وہ داتا ہیں سائل حریصٌ علینا

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت شریف

ان کی مدح و ثنا کرے گا کون
نعت کا حق ادا کرے گا کون

جیسے کرتے ہیں التفات حضور
ایسے لُطف و عطا کرے گا کون

اقتدائے شہ ہُدیٰ کے بغیر
جُستجوئے خُدا کرے گا کون

یُوں اَزل تا ابد خشیّت سے
ہاتھ اُٹھا کر دُعا کرے گا کون

ان سا عادل ہُوا نہ ہے کوئی
ان سا اب فیصلہ کرے گا کون

سرکشوں کو کرے گا کون اسیر
آندھیوں کو صَبا کرے گا کون

کون بدلے گا دِل کی دُنیا کو
خار کو گُل ادا کرے گا کون

ہم سے شہزاد بے سہاروں پر
لطف ان کے سوا کرے گا کون

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت شریف

کوئی ایسا کمال ہو جائے
عام طرزِ بلال ہو جائے

فکر کو روشنی ملے ایسی
نعت میرا خیال ہو جائے

نعت گوئی اگر شعار نہ ہو
میرا جینا محال ہو جائے

ہجر کی قید کاٹ لی آقا
اب میسّر وصال ہو جائے

سامنے ہو حضور کا روضہ
اور وہ لمحہ سال ہو جائے

جھلملاتا ہے جو سرِ مژگاں
ہر ستارہ سوال ہو جائے

قربِ شہزادؔ گر ملے ان کا
زندگی لازوال ہو جائے

شہزاد مجدّدی

Marfat.com

نعت شریف

جمالِ حریمِ دنیٰ دیکھ آئے
خدا کو حبیبِ خدا دیکھ آئے

ازل سے ابد تک کے سارے مناظر
نظامِ جزا و سزا دیکھ آئے

تجلّی سے جس کی ہُوا طور سُرمہ
وُہ اس نور کو برملا دیکھ آئے

بھلا اس کا ثانی کہاں کوئی ہوگا
جو خود جا کے اپنا خدا دیکھ آئے

جو بالا ہیں وہم و گماں کی حدوں سے
مقامات وہ مصطفےٰ دیکھ آئے

ہوئے آپ دارُالفنا سے روانہ
گھڑی بھر میں دارُالبقا دیکھ آئے

یہ نکتہ بھی شہزاد معراج میں تھا
کہ رستے کو خود رہنما دیکھ آئے

شہزاد مجدّدی

Marfat.com

نعت شریفؑ

یوں ہے ہمارے قلب کا طیبہ سے رابطہ
جیسے جبین عجز کا کعبہ سے رابطہ

ہوتا رہے حضور کی مدحت سے فیضیاب
قائم رہے غلام کا آقا سے رابطہ

دُنیا رہی حضور کے زیرِ نگیں مگر
رکھا نہیں حضور نے دُنیا سے رابطہ

ظاہر میں بندگانِ خُدا سے ہے بات چیت
باطن میں اپنے مالک و مولا سے رابطہ

ہر دم ہوں کشت روح پر رحمت کی بارشیں
ٹوٹے نہ تشنہ کام کا دریا سے رابطہ

فیضِ نبی سے جسم میں ہونے کے باوجود
رکھتی ہے رُوح عالم بالا سے رابطہ

پاتا ہُوں اپنے آپ کو شہزاد خُلد میں
ہوتا ہے جب حضور کے روضہ سے رابطہ

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

قربت کا شرف دے کر تصدیق وفا کر دو
اے سرورِ دیں مجھ کو اِک نعت عطا کر دو

صِدّیق کے صدقے میں ہو جائے کرم ایسا
ہم نفس کے ماروں کو اخلاص نما کر دو

ہم بھول گئے آقا ! فرق ابیض و اسود کا
ظلمت کو الگ کر دو انوار جُدا کر دو

گردن میں رہے ہر دم، ڈورا تیری نسبت کا
ہم دَرد کے ماروں کے حق میں یہ دُعا کر دو

دیکھے جو مجھے کوئی، یاد آئے تری سیرت
خیرات مجھے اپنی سیرت کی عطا کر دو

انوارِ مُحبّت سے ہو جائے منوّر دِل
ہر ایک رگ جاں کو یوں نعت سرا کر دو

شہزاد یہ نسخہ ہے ایماں کی حفاظت کا
سرکار کی یادوں میں سوچوں کو فنا کر دو

شہزاد مجدّدی

86999

Marfat.com

نعت

اے شاہِ زمن ! تیرا ہر رنگ یگانہ ہے
ہر پل تیری رحمت کا محتاج زمانہ ہے

منظر میری نظروں میں ہے صبح مدینہ کا
کیا خوب ہیں یہ لمحے کیا وقت سہانا ہے

اسرار الٰہی کا بنتا ہے وہ دِل مخزن
اِس نورِ مجسم کا جس دِل میں ٹھکانا ہے

سُنّت میں تری آقا ہے زینت و رعنائی
اپنا کے تری سُنّت کردار سجانا ہے

بے مانگے اسی دَر سے پاتے ہیں جہاں والے
سرکار کے دامن میں رحمت کا خزانہ ہے

مقصُود تھا دُنیا میں شہزاد ظہُور ان کا
تخلیقِ دو عالم تو بس ایک بہانہ ہے

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

سرورِ دیں رحمتِ کونین کی باتیں کریں
آمنہ بی بی کے نورِ عین کی باتیں کریں

چین ملتا ہے دلوں کو ذکر سے سرکار کے
غم کے مارو آؤ ہم سکھ چین کی باتیں کریں

بادشاہوں کے سروں پر تاج ہیں جسکے طفیل
سیّدِ سادات کے نعلین کی باتیں کریں

اہلبیت مصطفٰے کے ذکر سے گرمائیں دل
فاطمہ، زہرا، علی، حسنین کی باتیں کریں

عرش والے جھوم اُٹھتے ہیں وفورِ شوق سے
فرش والے جب شہِ کونین کی باتیں کریں

یاد آجاتی ہیں اُس دم بنتین مصطفٰے
جب بھی ہم عثمان ذوالنورین کی باتیں کریں

آؤ اے شہزاد ہم بغض و حسد کو چھوڑ کر
ہر گھڑی اُس محسن دارین کی باتیں کریں

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

درسے آقا کے خیرات لے کر اُٹھا
جب بھی بیٹھا میں سوغات لے کر اُٹھا

رات سویا جو اُن کا تصوّر لئے
صبح روشن خیالات لے کر اُٹھا

جب بھی بیٹھا تفکّر کا کاسہ لئے
اُن کے دَر سے نئی نعت لے کر اُٹھا

سَرورِ دیں کو اس کی خبر ہوگئی
دِل میں جب بھی کوئی بات لے کر اُٹھا

پڑھتے پڑھتے لگی آنکھ صلِّ علٰی
لب پہ حمد و مناجات لے کر اُٹھا

پھر ستایا ہے محبوب کی یاد نے
پھر میں شوقِ ملاقات لے کر اُٹھا

بارگاہِ صحابہ میں جب بھی گیا
جذبۂ حُبِّ سادات لے کر اُٹھا

دِل میں شہزاد جتنے سوالات تھے
در سے ان کے جوابات لے کر اُٹھا

Marfat.com

نعت

تیرے ہر ایک پل میں زمانہ دکھائی دے
سارا جہان تیرا گھرانہ دکھائی دے

محوِ سفر ہے وقت کے ہمراہ تیری ذات
ہر ہر گھڑی میں تیرا ٹھکانہ دکھائی دے

تیری ہر اِک دلیل کے آگے شہ شعور!
باطل کا ہر جواز بہانہ دکھائی دے

ممکن نہیں حضورؐ کے فیضان کے بغیر
مجھ سا ضعیف شخص توانا دِکھائی دے

شہزاد تو بھی جنّتِ طیبہ میں کر قیام
منظر جہاں ہر ایک سُہانا دکھائی دے

شہزاد مجدّدی

Marfat.com

نعت

سکونِ جاں ہے خیال تیرا
نظر کی ٹھنڈک جمال تیرا

تُو میرے دِل کا مکیں ہے لیکن
میں پھر بھی چاہوں وصال تیرا

جو تُو نے رُخ سے نقاب اُٹھایا
سہوں گا کیسے جلال تیرا

کنیز تیری ہر ایک ساعت
غُلام ہر ایک سال تیرا

اے وجہ تحریک نبض ہستی
ہر اک عمل بے مثال تیرا

نہ کیوں ہو مقبُول قُدسیوں میں
غلام جو ہے بلال تیرا

تری حقیقت خُدا ہی جانے
خُدا ہی جانے کمال تیرا

رگوں میں شہزاد کی رواں ہے
لہُو کے ہمرہ خیال تیرا

Marfat.com

نعت

تسکینِ دلِ خستہ دلاں رحمتِ عالم
ہے نام ترا راحتِ جاں رحمتِ عالم

لاریب ترے لُطف کا انداز ہے یہ بھی
آنکھوں سے جو ہیں اشک رواں رحمتِ عالم

دُنیا میں ترا شہر ہے بس جس میں ہمیشہ
ہوتا ہے دل افروز سماں رحمتِ عالم

حرکت میں ترے لطف سے ہے نبضِ زمانہ
قائم ہے ترے دم سے جہاں رحمتِ عالم

کرتی ہے ترے لُطفِ مسلسل پہ دلالت
موجودگیٔ کون و مکاں رحمتِ عالم

ہر پُھول ہے تازہ ترے گلزار کا اب تک
تیرا ہے ہر اک نقش جواں رحمتِ عالم

اللہ رے یہ لُطف وکرم، بندہ نوازی
ہے عبد سے معبُود عیاں رحمتِ عالم

محور ہے تری ذات مرے فکرو سُخن کا
ہے نعت تری میرا نشاں رحمتِ عالم

محتاج ہے شہزاد تری چشمِ کرم کا
اے سرورِ دیں! شاہِ شہاں رحمتِ عالم

Marfat.com

نعت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

فرش تا عرش ہے جو حُسن و جمال اچھا ہے
سَب خیالوں سے مُحمّد کا خیال اچھا ہے

ہِجر لاحق ہو تو لیتے ہیں مزہ دُوری کا
قُرب حاصل ہو تو کہتے ہیں وصال اچھا ہے

یادِ سرکار میں جو رہتا ہے دِل پر طاری
ساری خوشیوں سے وہی حزن و ملال اچھا ہے

گلشنِ جاں میں مہکتے ہیں درو دوں کے گلاب
اس لئے مجُھ سے گنہگار کا حال اچھا ہے

فیض سے جس کی فصاحت نے تعارف پایا
وہ شہ اہلِ سُخن، شیریں مقال اچھا ہے

ان کی آمد سے ہلے قیصر و کسریٰ کے مکاں
دبدبہ، رعب یہ ہیبت یہ جلال اچھا ہے

جس کے اَسْہَد کو ہے اَشْہَد پہ تفوق حاصل
سارے اصحاب میں کیا نطقِ بلال اچھا ہے

شہرِ طیبہ کی فضاؤں میں جو ہو جائے بسر
وہ مہینہ، وہی ہفتہ، وہی سال اچھا ہے

آپ سے آپ کو شہزاد نے مانگا آقا
سائل اچھا نہیں سائل کا سوال اچھا ہے

Marfat.com

نعت

محمدؐ کا در ہے دُعا مانگ لُوں میں
سماں پُراثر ہے دُعا مانگ لُوں میں

ملے گا یہیں سے سکُونِ دل وجاں
سخاوت کا گھر ہے دُعا مانگ لوں میں

لگا دیں گے مہرِ اجابت وہ خُود ہی
یہ طیبہ نگر ہے دُعا مانگ لوں میں

مِلا تو ہے وقتِ زیارت ولیکن
بڑا مختصر ہے دُعا مانگ لوں میں

ہے رقت سی طاری دلِ مضطرب پر
مری آنکھ تر ہے دُعا مانگ لُوں میں

مدینہ سے رُخصت ہُوا چاہتا ہوں
سفر پھر سفر ہے دُعا مانگ لُوں میں

مری سانس لے لے فضاؤں کے بوسے
گھڑی بھر اگر ہے دُعا مانگ لُوں میں

تصوّر میں شہزاد ہے اُن کا روضہ
یہ اُن کی نظر ہے، دُعا مانگ لوں میں

Marfat.com

نعت

قافلہ زائروں کا راہ میں ہے
سبز گنبد مری نگاہ میں ہے

ذہن فارغ ہے فکرِ دُنیا سے
سوچ تک بھی تری پناہ میں ہے

فیض ہے تاجدارِ بطحا کا
یہ جو تاثیر میری آہ میں ہے

آشنائی غموں سے تیرے لیے
آبلہ پائی تیری چاہ میں ہے

ناز کرتے ہیں اس پہ کون و مکاں
جو بھی شامل تری سپاہ میں ہے

مسجد و خانقاہ میں بھی نہیں
لُطف جو تیری بارگاہ میں ہے

نعتِ سرور کی روشنی کے سوا
اور کیا دفترِ سیاہ میں ہے

خوبیاں اُن پہ ختم ہیں شہزاد
وصف ہر ایک ذاتِ شاہ میں ہے

شہزاد مُجدّدی

Marfat.com

نعت

جِنّ و انسان و ملائک کا وظیفہ نعت ہے
سَرورِ دیں تک رسائی کا وسیلہ نعت ہے

اُمتی کے لب پہ رہنی چاہیئے مدحِ رسُول
مذہبِ عشّاق میں پہلا فریضہ نعت ہے

راحتِ قلب ونظر، تسکینِ جاں کے واسطے
کاملوں کا آزمودہ خاص نسخہ نعت ہے

حج ہو میقات، ہو زم زم کہ تلبیہ و رمی
میرا مزدلفہ، منیٰ، صفا و مروہ نعت ہے

خوش نصیبی سے ملا کرتی ہیں ایسی نعمتیں
ورثۂ اہلِ نظر رب کا عطیّہ نعت ہے

کشتِ قلب و جاں ہوئی سیراب جسکے فیض سے
آبِ کوثر کا وہ ٹھنڈا میٹھا چشمہ نعت ہے

ہر گھڑی شہزاد میری سوچ ہے محوِ طواف
میرے فکر و فن کا قبلہ اور کعبہ نعت ہے

شہزاد مجدّدی

Marfat.com

نعت

حدِ محسوسات سے آگے لطافت آپ کی
قدسیوں میں بھی مروّج ہے ثقافت آپ کی

آپ ہی پر ختم ہیں سب خوبیاں بعد از خدا
سب رسُولوں میں مُسلّم ہے امامت آپ کی

دیکھتے ہیں سوئے طیبہ مشرقین و مغربین
مانتے ہیں عرش والے بھی قیادت آپ کی

آپ کی تعلیم غالب ساری تعلیمات پر
پتھروں پر بھی موثر ہے خطابت آپ کی

دست بستہ سارا عالم ہے کھڑا دربار میں
جلسۂ کونین میں آقا! صدارت آپ کی

ہم سیہ کاروں کی بخشش کا وسیلہ ہے فقط
حشر کے دِن یا رسُول اللہ! شفاعت آپ کی

آپ ہی کی پیروی میں ہے فلاح دو جہاں
حق تعالیٰ کی اطاعت ہے اطاعت آپ کی

کیجئے امداد میری اہلِ باطل کے خلاف
اہل حق کے ساتھ ہوتی ہے حمایت آپ کی

میں رہا ہو جاؤں زندان رواج و رسم سے
اپنے ہر انداز میں پاؤں شباہت آپ کی

Marfat.com

بے بسی شہزاد کی فریاد کرتی ہے حضور
بے کسوں پر رحم فرمانا ہے عادت آپکی

شہزاد مجددی

قطعہ

غریقِ بحرِ عصیاں پر نگاہِ التفات آقا
مری مضطر خیالی کو عطا کیجے ثبات آقا
مجھے ملتی رہے مِدحت کی کرنوں سے توانائی
رہے سرسبز بس یونہی مری شاخِ حیات آقا

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

شانِ محبوبِ خُدا ہے منفرد
مصطفیٰ کی ہر ادا ہے منفرد

منفرد ہیں سرورِ کونین بھی
اور ان کا ہر گدا ہے منفرد

گُلستانِ عشق کے نغمات میں
نغمۂ صلِّ علیٰ ہے منفرد

مانگنا سرکار سے سرکار کو
سب دُعاؤں میں دُعا ہے منفرد

سر جُھکایا اور طیبہ میں گئے
عاشقوں کا راستہ ہے منفرد

حضرت صدیق اکبر کے طفیل
نقشبندی سِلسلہ ہے منفرد

باغِ جنّت میں بھی ہے تسکیں مگر
شہرِ طیبہ کی فضا ہے منفرد

ظرف سے بڑھ کر بھی کرتے ہیں عطا
آپ کا جُود و سخا ہے منفرد

انبیاء شہزاد سب ہیں باکمال
سب میں ذاتِ مصطفیٰ ہے منفرد

Marfat.com

نعت

خالق انوار کی تخلیق پُتلا نُور کا
آگیا شکل بشر میں وہ سراپا نُور کا

عرش والے رشک کرتے ہیں یہ منظر دیکھ کر
آدمی کے سر پہ رکھا حق نے سہرا نُور کا

نعت کے ہر شعر میں پنہاں ہے ایسی روشنی
جیسے شاخ جاں پہ پھوٹا ہو شگوفہ نُور کا

مہر و مہ میں ہے شہ کونین کے رخ کی ضیاء
نُور کو خیرات دیتا ہے یہ چہرہ نُور کا

نور کے اصحاب اہلبیت اور ازواج نُور
نور ہی کے ساتھ ہو سکتا ہے رشتہ نُور کا

کہکشائیں گم ہیں شہر نُور کے ذرات میں
بھیک لیتا ہے انہیں سے ہر ستارہ نُور کا

ظلمتوں کو کر دیا ہے روشنی سے آشنا
آدمی کو آپ نے بخشا ہے تحفہ نُور کا

نقش پائے مصطفےٰ ہے منزل اہل نظر
سیرت سرکار ہے دراصل رستہ نُور کا

نعت لکھتا نور کے الفاظ سے شہزادؔ میں
کاش میرے پاس ہوتا کوئی خامہ نُور کا

Marfat.com

نعت

جب ارادہ ثنا کا کرتا ہوں
حرف لکھتے ہوئے میں ڈرتا ہوں

ان کی خدمت میں پیش کرنے کو
اپنے دامن میں اشک بھرتا ہوں

یاد خلوت میں کر کے آقا کو
جانے کس کیف سے گزرتا ہوں

میری جانب ہے ایک پاک نگاہ
اس لیے ہی تو میں سنورتا ہوں

ذکرِ سرکار کی یہ برکت ہے
میں خزاں رُت میں جو نکھرتا ہوں

کشتئ نعت کا سوار ہوں میں
دیکھئے پار کب اُترتا ہوں

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

کون جانے یہ کیسی نعمت ہے
نعت میں اِک عجیب لذّت ہے
بات کرتا ہوں اس طرح ان کی
جیسے حاصل مجھے وہ صحبت ہے

ذکرِ سرکار جابجا کرنا !
عِشق والوں کی یہ تو عادت ہے
شہرِ طیبہ کو سوچتے رہنا
مستقل یہ میری عبادت ہے

یاد کر کے حضور کو رونا !
قربِ سرکار کی علامت ہے
سبز گنبد کی تابناک شعاع
زندگی کے لئے غنیمت ہے

آپ مالک ہیں آپ ہی جانیں
ہم غلاموں کی کتنی قیمت ہے
عاصیوں کے لیے پیامِ سکوں
شافعِ حشر کی شفاعت ہے

Marfat.com

دیکھتے ہیں رخِ رسولِ کریم
اللہ والوں کو یہ سہولت ہے

خوف شہزاد موت سے کیسا
یہ تو میرے نبی کی سنت ھے

شہزاد مجددی

قطعہ

آ گئے کونین کے سرتاج غارِ ثور میں
نعمتِ عظمیٰ بٹے گی آج غارِ ثور میں
تین دن اور تین راتیں ساتھ خلوت میں رہے
ہو گئی صدیق کی معراج غارِ ثور میں

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

روا‌ں ہوں سوئے زوال آقا
میں گر رہا ہوں سنبھال آقا

میں ناقصوں میں مثال آقا
تو کاملوں میں کمال آقا

تری ثناء کی تجلّیوں سے
چمک رہا ہے خیال آقا

فنا کے منصب پہ کر کے فائز
بھُلا دے قیل و مقال آقا

ہوئے ہیں تخلیق تیری خاطر
یہ روز و شب، ماہ و سال آقا

ازل سے شہزاد تشنہ لب ہے
پلا دے جامِ وصال آقا

شہزاد مجدّدی

Marfat.com

نعت

شانِ پروردگار کے صدقے
مُصطفائی وقار کے صدقے

ہجر میں آپکے جو ہو بے چین
اس دلِ بیقرار کے صدقے

جس کے باعث ہے اہتمامِ سجُود
اس تہجّد شعار کے صدقے

راہِ حق کے ہراک شہید کا خون
بدر کے شہسوار کے صدقے

شرق تا غرب جسکی شاہی ہے
اس شہِ انکسار کے صدقے

سنّتِ مصطفٰے پہ جان نثار
اسوۂ پائدار کے صدقے

آپ کے نقشِ پا پہ ہم قربان
آپ کی رہگزار کے صدقے

اُن سے شہزاد جس کو نسبت ہے
ایسی ہر یادگار کے صدقے

Marfat.com

نعت

مصطفےٰ کا دیار دیکھیں گے
گلشنِ پُر بہار دیکھیں گے

حُسن کا شاہکار دیکھیں گے
روضۂ پُروقار دیکھیں گے

سَرورِ دیں کی بارگاہ میں ہم
دِل کو ہوتے نثار دیکھیں گے

رُوبرو اُن کے ہم جُھکا کر سَر
شانِ پروردگار دیکھیں گے

حکمرانی دِلوں پہ ہے جس کی
ہم بھی وہ تاجدار دیکھیں گے

سبز گُنبد کا دِلنشیں منظر
جُھوم کر بار بار دیکھیں گے

ہم پہُنچ کر فضائے طیبہ میں
ہر سُو بے اِختیار دیکھیں گے

وادیٔ لذّت و سکُون میں ہم
نُور کی آبشار دیکھیں گے

Marfat.com

مسجد خاتمُ الرّسُل کی طرف
ہم تو دیوانہ وار دیکھیں گے

اذن شہزاد گر ملا ہم کو
جا کے پردے کے پار دیکھیں گے

شہزاد مجدّدی

Marfat.com

نعت

دُنیا جو چاہے اس کو خدائی نصیب ہو
مجھ کو درِ نبی کی گدائی نصیب ہو

مُدت سے ہوں حضور میں اپنی تلاش میں
مجھ تک مجھے بھی اب تو رسائی نصیب ہو

رائی کی مثل ہاتھ پہ پاؤں جہان کو
قلب ونظر کو ایسی صفائی نصیب ہو

سوتے ہوئے تو اور بھی ہوتے ہیں فیضیاب
بیداریوں میں جلوہ نمائی نصیب ہو

اس پر نثار خُلد کی رنگینیاں تمام
جس کو نبی کی مدح سرائی نصیب ہو

دامن رسُولِ پاک کا چھوٹے نہ ہاتھ سے
چاہے جہان بھر سے جُدائی نصیب ہو

شہزاد کچھ ہو سُنّتِ سرکار کے بغیر
ممکن نہیں کہ ہم کو بھلائی نصیب ہو

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

شہرِ طیبہ میں نظر آئے درو دیوار مست
قربتِ سرکار سے ہیں گنبد و مینار مست

لوگ چاہے کچھ کریں میرے جنوں پر تبصرہ
میں ہوں یادِ مصطفیٰ میں برسرِ بازار مست

شہرِ طیبہ کی فضاؤں میں کچھ ایسا ہے اثر
جائے جتنی بار کوئی ہوگا اتنی بار مست

خرقہ پوشانِ حرم کا وجد تو جو ہے سو ہے
اس جگہ دیکھے ہیں اہل جبّہ و دستار مست

رُوح میری مائلِ پرواز ہے سوئے حجاز
فرطِ راحت سے ہُوا ہے. طائر رفتار مست

اللہ اللہ ان کی آمد سُوئے گلشن دیکھئے
جھومتے ہیں لالہ و گل سرو قد گلزار مست

پھر رہا ہے اُن کی اُلفت میں فلک دیوانہ وار
اُن کی چاہت میں زمیں، پتھر، ثمر، اشجار مست

دیکھ لیتا ہے مجھے جو مست ہو جاتا ہے وہ
آپ نے اس درجہ مجھ کو کر دیا سرکار مست

آپ کی آمد سے آجائے دِل وجاں کو قرار
آپ کی برکت سے ہو جائے مرا گھر بار مست

Marfat.com

گہ جلالی گہ جمالی نُور کی برسات ہے
جالیوں کے گرد آتے ہیں نظر انوار مست

درحقیقت عشق میں سرکار کے سچّا ہے وہ
سُن کے ان کا نام نامی جو ہُوا ہر بار مست

نعت ہی شہزاد ساری مستیوں میں ڈھل گئی
فیضِ تذکارِ نبی سے ہیں سبھی اشعار مست

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

ب بسم اللہ میم محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم
آدم کی تکریم محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

خالق کے عرفان کا باعث، تنزیل قرآن کا باعث
وجہ ہفت اقلیم محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے صدقے قلب مصفّٰی، رُوح منوّر، نفس مزکّیٰ
صدق تری تعلیم محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ اللہ تیری عظمت تیری حرمت تیری رفعت
سب نے کی تسلیم محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

سرکش تیری جانب مائل کفر تری تاثیر سے گھائل
تیرا خلق عظیم محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

جن و انس ملائک سارے وشن سورج چاند ستارے
تیری ہے تنظیم محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

تیرا عشق ایمان کی جاں ہے تیری عظمت روحِ جہاں ہے
دین تری تعظیم محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

اب میرے حالات ہیں ایسے ظلمت نور کو ڈھونڈے جیسے
کھول درِ تفہیم محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

سُنتا ہے فریاد خُدا ہی دیتا ہے شہزاد خدا ہی
کرتے ہیں تقسیم محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نعت

سر کی آنکھوں سے شانِ خدا دیکھئے
چشمِ دِل سے رُخ مُصطفےٰ دیکھئے

کیجئے مانگنے کا ارادہ اِدھر
پھر اُدھر سے عطا پر عطا دیکھئے

جس نے مانگا اسے رشکِ حاتم کیا
شاہ طیبہ کا جُود و سخا دیکھئے

بھُول جائینگے جتنے حسیں عکس ہیں
سبز گنبد کا منظر ذرا دیکھئے

میرے آقا کی رفتار کو دیکھ کر
اِک طرف ہٹ گیا راستہ دیکھئے

عقل کی انتہا دیکھنے کے لئے
سیرِ معراج کی ابتدا دیکھئے

دشمنوں کے لیے بھی سراپا کرم
شفقتِ خاتمُ الانبیاء دیکھئے

شہرِ سرکار میں ایسی تاثیر ہے
بے وفا کر رہے ہیں وفا دیکھئے

Marfat.com

آفتاب رسالت کے انوار سے
بجھ گیا کفر کا ھر دیا دیکھئے

بارگاہِ نبی میں عجب کیف ہے
ہو رہے ہیں ملائک فدا دیکھئے

جس کی تعظیم شہزاد ایمان ہے
کر کے اس ذات سے رابطہ دیکھئے

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

ہیں ، مری سوچیں، جوانی اور نعت
پاک جذبوں کی گرانی اور نعت

فکر و فن کی پاسبانی اور نعت
رحمتوں کی میزبانی اور نعت

سوچتا ہوں کس طرح یکجا ہوئے
باد ، مٹی ، آگ ، پانی اور نعت

ساتھ دیتی ہیں یہ کب تک دیکھئے
میری سانسیں ، عمرِ فانی اور نعت

ایک ہی تصویر کے دو رُخ ہیں یہ
میرے بچپن کی کہانی اور نعت

اک طرف ساحل پہ ہیں اور اک طرف
ریت ، موجوں کی روانی اور نعت

ہو گئے شہزاد لمحے یادگار !
آنکھ پُرنم ، شب سُہانی اور نعت

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

جب سے دل ان کا مستقر ٹھہرا
گفتگو میں مری اثر ٹھہرا

کھل گیا اس پہ راز صبح حیات
جو مدینے میں رات بھر ٹھہرا

نسبت فخر انبیاء کے طفیل
میں زمانے میں معتبر ٹھہرا

میری معراج ہوگئی جب سے
اُن کے نقش قدم پہ سر ٹھہرا

جونہی پہنچا ریاض طیبہ میں
خشک پتہ ہرا شجر ٹھہرا

راستہ گو طویل تھا لیکن
میری منزل اُنہیں کا در ٹھہرا

نقش پائے حضور پہ چل کر
آدمی رب سے باخبر ٹھہرا

سر پہ ہے نقش نعل سرورِ دیں
میں بھی شہزاد تاجور ٹھہرا

Marfat.com

نعت

ہے ایک مدّت سے یہ تمنا
کہ مطلعِ جاں پہ نام تیرا

ہمیشہ سورج کی مثل چمکے
جو میری ہستی میں کج روی ہے

جو کم نگاہی ہے بے حسی ہے
جو ضعف اِرادوں میں رچ چکا ہے

جو نفس میں سرکشی ہے میرے
ہیں خواہشوں کے پہاڑ اندر

یہ لمحے لمحے کی بے یقینی
کہ میری رگ رگ میں بس چکی ہے

کچھ ایسی چشمِ کرم ہو آقا
کچھ ایسا بدلے نظامِ باطن

کہ استقامت کی ایک زندہ
مثال بن جاؤں میں جہاں میں

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

رشکِ خوبی مری خطا ہو جائے
نعت تازہ اگر عطا ہو جائے

گفتگو کر رہی ہو خاموشی !
اشک آئینۂ دعا ہو جائے

ایسی رُوحانیت عطا ہو حضور
مجھ سے نفسانیت جدا ہو جائے

جب بھی پڑھتا ہوں میں درود و سلام
ساتھ شامل مرے خدا ہو جائے

نعت لکھنے کو بیٹھ جاتا ہوں
ضبط کی جب بھی انتہا ہو جائے

مصطفیٰ سے رہوں میں وابستہ
زندگی پیکرِ وفا ہو جائے

یہ بھی ان کے کرم سے ممکن ہے
مجھ سے مِدحت کا حق ادا ہو جائے

تذکرہ جب ہو شاہِ بطحا کا
ہر نفس شاملِ ثنا ہو جائے

ہر عمل میں چمک دمک ہو تری
دل کا آئینہ حق نما ہو جائے

Marfat.com

میرا ہر ہر قدم ہو تیرے لیے
ہر عمل میرا بے ریا ہو جائے

اُس کو حاجت نہیں کوئی رہتی
جو بھی سرکار کا گدا ہو جائے

رُوح آلائشوں سے پاک رہے
ذات میری بھی باصفا ہو جائے

آپ کی قید میں رہے یہ غلام
اور ہر قید سے رہا ہو جائے

کاش شہزاد کا ہر ایک خیال
آپ کی ذات میں فنا ہو جائے

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

دن ہو یا رات ہو ہی جاتی ہے
روز اِک نعت ہو ہی جاتی ہے

بات مجھ سے کوئی کرے نہ کرے
اُن سے تو بات ہو ہی جاتی ہے

جب بھی پڑھتے ہیں ہم دُرود و سلام
مدح سادات ہو ہی جاتی ہے

سامنے جب بھی کوئی مشکل ہو
ساتھ وہ ذات ہو ہی جاتی ہے

ان کی خدمت میں پیش کرنے کو
کوئی سوغات ہو ہی جاتی ہے

سرورِ دیں کی اِک توجہ سے
نفس کو مات ہو ہی جاتی ہے

سُنتِ مصطفےٰ سے پیار تو ہو
ترک عادات ہو ہی جاتی ہے

جتنا شہزادؔ ظرف ہے میرا
اتنی خیرات ہو ہی جاتی ہے

Marfat.com

نعت

میرے فکر و شعور کی دُنیا
بن گئی رنگ و نور کی دُنیا

فیضِ مِدحت سے ہے جہانِ دِل
اطمینان و سرُور کی دُنیا

آؤ جُھک جائیں اُنکی چوکھٹ پر
چھوڑ کر یہ غرُور کی دُنیا

آسمان وزمین کے اندر
ہے نرالی حضوُر کی دُنیا

اُن کے صدقے کلیم اور کلام
اُن کے صدقے ہے طُور کی دُنیا

سایۂ رحمتِ دو عالم میں
ہے وحوش و طیور کی دنیا

خادم اُن کے ملائکہ شہزاد
اُن کے تابع ہے حُور کی دُنیا

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

احاطہ ہو نہیں سکتا کمالاتِ محمدؐ کا
شناسا کیا کوئی ہوگا مقاماتِ محمدؐ کا

اجابت منتظر رہتی تھی استقبال کی خاطر
خُدا سے پوچھئے رُتبہ مناجاتِ محمدؐ کا

درُود پاک سے ہوتی ہے باطن کی صفائی بھی
ذریعہ بھی یہ اچھا ہے ملاقاتِ محمدؐ کا

ہُنر کیا کیا عطا فرما دیئے ہم سے نکموں کو
بیاں ہو ہی نہیں سکتا عنایاتِ محمدؐ کا

میرے لب پہ رہیں ہر دم رسُولِ پاک کی باتیں
رہوں راوی خدایا میں روایاتِ محمدؐ کا

قلم میرا لکھے تو بس نبی کی نعت ہی لکھے
مرے شعروں میں ہو چرچا حکایاتِ محمدؐ کا

کسی کو ہو اگر دعویٰ فصاحت اور بلاغت کا
تو وہ لے کر جواب آئے سوالاتِ محمدؐ کا

سواری پر ہے خادم اور آقا پا پیادہ ہیں!
یہ اک روشن نمونہ ہے مساواتِ محمدؐ کا

میں ہوں شہزاد وصّاف النّبی اللہ کی رحمت سے
مرا ہر شعر مظہر ہے، فیوضاتِ محمدؐ کا

Marfat.com

نعت

جس کی نعت سے لفظ مدینہ نکل گیا
جنّت کا اسکے ہاتھ سے زینہ نکل گیا

عشقِ نبی میں ذرّہ برابر جو ہو کمی!
سمجھو کہ زندگی سے قرینہ نکل گیا

خوشبو رچی جو قلب میں حُبِّ رسُول کی؛
سارا دِل و نگاہ سے کینہ نکل گیا

کرہی نہ پائے خلدِ مدینہ میں اعتکاف
ایسے ہی رحمتوں کا مہینہ نکل گیا

شہرِ رسُولِ پاک کے ذرّوں کو دیکھ کر
دل سے مرے خیالِ نگینہ نکل گیا

ساحل پہ رہ گیا ہیں اکیلا بچشم نم
لے کر سواریوں کو سفینہ نکل گیا

اتنے گُناہ دُھل گئے شہزاد جسم سے
شہرِ نبی میں جتنا پسینہ نکل گیا

شہزاد مجدّدی

Marfat.com

نعت

بلبلِ باغِ خلد ہے نغمہ سرائے مُصطفےٰ
حور و ملک ہیں عرش پر محوِ ثنائے مُصطفےٰ

حق کی رضا وہ پا گیا بگڑی ہوئی بنا گیا
فضلِ خدا سے مِل گئی جس کو رضائے مُصطفےٰ

دامنِ نبی کا تھام کر مَست کچھ ایسا ہو گیا
عالم سے بے نیاز ہے دیکھو گدائے مُصطفےٰ

ایک طرف ہے مستجاب دوسری سمت ہے مجیب
شانِ قبولیت لیے نکلی دُعائے مُصطفےٰ

ظلمتِ کُفر و شرک سے بچ کر رہیں گے بس وہی
جن کے دِلوں میں جاگزیں ہوگی ولائے مُصطفےٰ

فتنوں کا زور و شور ہے چاروں طرف جہان میں
آؤ پناہ ڈھونڈلیں زیرِ ردائے مُصطفےٰ

دَر پہ رسُولِ پاک کے دامن بھی تنگ پڑ گئے
اور رہا عرُوج پر جُود و سخائے مُصطفےٰ

نعتِ نبی کا فیض ہے شعر و سُخن کی روشنی
میرا کمال کچھ نہیں یہ ہے عطائے مُصطفےٰ

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

کتنی عظیم سرورِ عالم ہے تیری ذات
روشن ہے تیرے نور سے ہر دم یہ کائنات

دونوں جہاں ہیں سیرتِ اطہر سے مستنیر
دریا ہے رنگ و نور کا آقا تری حیات

تیرا کرم کنارے لگاتا ہے کشتیاں
تیری نگاہ لطف سے ٹلتی ہیں مشکلات

جن و بشر، ملائکہ رکھتے ہیں احتیاج
پاتے ہیں فیض شہرِ مدینہ سے شش جہات

روشن ہے اُن کی یاد سے میرا ہر ایک دن
تاباں ہے نورِ نعت سے میری ہر ایک رات

بزمِ خیال یونہی ابد تک سجی رہے
طاری رہیں ہر آن حضوری کی کیفیات

مرنے کے بعد زندگی دیتا ہے تیرا عشق
فانی جہاں میں تیری محبت کو ہے ثبات

جن کے اثر سے آئینہ دِل کا چمک اُٹھے
باطن پہ میرے ڈال دو ایسی تجلیات

دامن شفیعِ حشر کا شہزاد تھام لیں
حُسنِ عمل کے زور پہ ممکن نہیں نجات

Marfat.com

نعت

خوشبو جمال نور نشانی حضورؐ کی
ہر اک ادائے پاک سہانی حضورؐ کی

حرفوں میں ہے مٹھاس اور باتوں میں چاشنی
اللہ رے گفتگو میں روانی حضور کی

بھولی نہیں ہے وادیٔ بطحا کو آج تک
حق کے لیے وہ شعلہ بیانی حضورؐ کی

ایسا مقام دے دیا اپنے حبیب کو
کی ہے خدا نے بات زبانی حضورؐ کی

سارا حرم ہے سرورِ عالم سے مستفید
کرتا ہے یاد رکنِ یمانی حضورؐ کی

مانند عندلیب ، ریاضِ رسولؐ میں
کرتا رہوں میں زمزمہ خوانی حضورؐ کی

اس کی ہر ایک بات میں ہوتی ہیں حکمتیں
جس نے ہر ایک بات ہے مانی حضورؐ کی

حج کا سفر نصیب میں شہزاد گر ہوا
کعبہ سے ہم سنیں گے کہانی حضورؐ کی

Marfat.com

نعت

جلوہ فرما ہوں خیرُالبشر خواب میں
عُمر ہو جائے ساری بسر خواب میں

سامنے آنکھ کے ہو رُخِ مصطفٰے
دیکھ لوں میں دُعا کا اثر خواب میں

شہرِ طیبہ میں ہو جائے یوں حاضری
دیں دکھائی وہ دیوار و در خواب میں

سبز گنبد کی چھاؤں میں بیٹھا رہوں
ان کی چوکھٹ پہ ہو میرا سَر خواب میں

روضۂ پاک کی جالیاں چُوم لوں
ہو میسّر مجُھے یہ اگر خواب میں

چُومتی تھی جو نعلین سرکار کو
دیکھ لیں ھم بھی وہ رہگزر خواب میں

آنے والے ہیں شاید زیارت کے دن
خود کو دیکھا ہے باچشمِ تر خواب میں

مجُھ کو نسبت ریاضِ مدینہ سے ہے
دیکھتا ہُوں میں برگ و شجر خواب میں

شاہِ طیبہ کی شہزاد قربت ملے
آہ و زاری کا پاؤں ثمر خواب میں

Marfat.com

نعت

دِل سے آلودگی کو صاف کریں
آؤ طیبہ میں اعتکاف کریں

رات بھر ہو مراقبہ میں بسر
دِن میں کعبے کا ہم طواف کریں

اُن کی سیرت سے فیض لے لیکر
نت نئے روز اِنکشاف کریں

لاتعلق ہیں حُسنِ فطرت سے
جو بشرِ دیں سے اختلاف کریں

پیروی میں رسُولِ اکرم کی
دشمنِ جاں کو ہم معاف کریں

رُوح سے دُور ہر کثافت ہو
نعت کو رُوح کا غلاف کریں

عشق شہزاد خام ہے اُن کا
کام سُنّت کے جو خلاف کریں

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

درِ نبی کے دولت گفتار مل گئی
مجھ ناتواں کو قدرتِ اظہار مل گئی

بخشش گلے لگائے گی اس خوش نصیب کو
محشر میں جس کو قربتِ سرکار مل گئی

کرتے ہیں بادشاہ بھی اس کی گداگری
جس بے نوا کو دولتِ دیدار مل گئی

اُس پاکباز رُوح کی عظمت نہ پوچھئے
جس روح کو حضوریٔ دربار مل گئی

میں بھی لکھوں گا مدحتِ محبوبِ کبریا
شہزاد جب لطافتِ افکار مل گئی

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

بیٹھے بیٹھے جو اُن کی یاد آئی؛
ظلمتِ جاں نے روشنی پائی

عارضِ شام سُرخ ہے ان سے
اُن سے چشمِ سحر میں بینائی

سبز گنبد میں ہے عجیب کشش
جس کو دیکھا ہے اس کا شیدائی

نقرئی جالیاں وہ روضے کی
دے رہی ہیں نظر کو رعنائی

زیرِ سایہ ہیں سبز گنبد کے
کتنے خوش بخت ہیں یہ صحرائی

مسئلہ کوئی مسئلہ نہ رہا
آپ نے جب نگاہ فرمائی

نعت اُتری جو خلوتِ جاں میں
ساتھ پیغام جانفزا لائی

موت کو زندگی بنا ڈالا
اللہ اللہ یہ مسیحائی

مجھ گنہگار کے لیے شہزاد
نعت کتنی بشارتیں لائی

Marfat.com

نعت

لے کے رحمت شہ ابرار چلے آتے ہیں
دیکھئے دیکھئے سرکار چلے آتے ہیں

ظلمتِ جاں کے لیے نور کا ساماں بن کر
وہ مرے پیکرِ انوار چلے آتے ہیں

بیٹھ جاتا ہوں لیے سوچ کا خالی کاسہ
جب سے نعت کے اشعار چلے آتے ہیں

شدتِ غم سے نہ گھبراؤ اے غم کے مارو!
اِک ذرا صبر کہ غم خوار چلے آتے ہیں

دیکھئے شانِ شفاعت کا حسیں نظارہ
جوق در جوق گنہگار چلے آتے ہیں

جنّ و انسان و ملک جن کے مطیع و تابع
ساری مخلوق کے سردار چلے آتے ہیں

ظلم جب بڑھنے لگے وقت کے فرعونوں کا
مصطفٰے بن کے مددگار چلے آتے ہیں

روضۂ پاک پہ سب یے سمجھے نہیں آجاتے
فیض ملتا ہے تو بیمار چلے آتے ہیں

حل ہو جاتی ہے شہزاد ہمیشہ مجھ سے
دستگیری کو وہ ہر بار چلے آتے ھیں

Marfat.com

نعت

طُور کے طالبوں کو طُور ملے
ہم کو بس قربتِ حضور ملے

مجھ سے کم فہم کو بھی میرے حضو
آپ کی ذات کا شعور ملے

فرش تا عرش جس سے دیکھ سکُوں
یانبی ! آنکھ کو وہ نُور ملے

رُوح میری رہے بس آپکے پاس
قبر مجھ کو اگرچہ دُور ملے

اس کے ایمان کا ہیں شاہد یوں
نعت سُن کر جسے سرُور ملے

ذکرِ شہزاد جب چھڑے ان کا
قلبِ بیتاب کو سرُور ملے

شہزاد مجدّدی

Marfat.com

نعت

ترے در کی گدائی مل گئی ہے
ہر اِک غم سے رہائی مل گئی ہے

تری خوشبو رچی باطن میں جب سے
دل و جاں کو صفائی مل گئی ہے

ترے لطف و کرم سے عاصیوں کو
ردائے پارسائی مل گئی ہے

حضوری ہو اگر ان کی میسر
تو یوں سمجھو خدائی مل گئی ہے

ملے ہیں جب سے سرکارِ دو عالم
مجھے ساری خدائی مل گئی ہے

Marfat.com

نعت

جوق در جوق آئے نظر قافلے
سوئے طیبہ ہیں محوِ سفر قافلے

آؤ آؤ سلامی کو اُن کی چلیں
جا رہے ہیں نبی کے نگر قافلے

کھو گئے جلوۂ نور میں سربسر
دیکھ کر نور والے کا گھر قافلے

بڑھتا جاتا ہے اتنا ہی ذوقِ سفر
جتنا کرتے ہیں طے رہگزر قافلے

لوٹ آئے تو ہیں شہرِ سرکار سے
دل وہیں چھوڑ آئے مگر قافلے

جب نظر سے وہ شہزاد اوجھل ہوئے
کر گئے میری آنکھوں کو تر قافلے

شہزاد مجددی

Marfat.com

۷۰

نعت

مہر و مہ میں تری نظر سے نُور
تارے لیتے ہیں تیرے گھر سے نُور

گلستانِ نبی کا کیا کہنا!
پھُوٹتا ہے ہر اِک شجر سے نُور

مصطفٰے کے قدم لگے ہیں اسے
کیسے نکلے نہ رہگزر سے نور

مختصر قصّۂ شبِ معراج
نُور سے تا بشر، بشر سے نُور

پہلے پھٹتی ہے پو مدینہ میں
پھر نکلتا ہے ہر سحر سے نُور

ہو عطا مجھ کو نُورِ سیرت کا
تیرگی ہو مرے اثر سے نُور

شمعِ دِل میں جلائی ہے شہزاد
لے کے بطحا کے تاجور سے نُور

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

بہاروں کی جاں ہے بہارِ مدینہ
ہے جنت سے بڑھ کر دیارِ مدینہ

عجب حق نے رکھی ہے تاثیر اس میں
شفا ہی شفا ہے غبارِ مدینہ

فرانس اور لندن سے کیا کام مجھکو
میں ہوں رہرو رہگزارِ مدینہ

دھنک، روشنی، رنگ انوار، خوشبو
گُل و گلستاں سب نثارِ مدینہ

ملے مجھ کو زندانِ غم سے رہائی
ہو چشمِ کرم تاجدارِ مدینہ

تصور میں شہزاد ہے سبز گنبد
نگاہوں میں نقش و نگارِ مدینہ

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

مدینے کے شام و سحر اللہ اللہ
وہ پُرنور دیوار و دَر اللہ اللہ

مری رات مکّے کی گلیوں میں گزرے
مدینہ میں دن ہو بسر اللہ اللہ

نبی کے نشانِ قدم کی بدولت
ہے روشن مری رہگزر اللہ اللہ

سکھایا نبی کا اَدب خُود خُدا نے
یہ تعظیمِ خیرُالبشر، اللہ اللہ

سفر ہیں حسیں سے حسیں تر جہاں میں
مَدینے کا لیکن سفر، اللہ اللہ

خُدا کے خزانے کے قاسم ہیں لیکن
نہیں پاس کچھ مال و زر اللہ اللہ

مہینوں نہ جلتا تھا چُولہا جہاں پر
وہ شاہِ دوعالم کا گھر اللہ اللہ

وہ شہزاد شاہد ہیں از روئے قرآں
نہیں کس پہ ان کی نظر اللہ اللہ

Marfat.com

نعت

اُن کے بارے سوچنا اچھا ہے بس
اُن کی جانب دیکھنا اچھا ہے بس

کارواں کی کوئی کل سیدھی نہیں
کارواں کا رہنما اچھا ہے بس

اور سارے راستے باطل ہوئے
اک نبی کا راستہ اچھا ہے بس

آپ ہی سے ہے مری وابستگی
آپ ہی سے رابطہ اچھا ہے بس

مانگنے سے کر دیا ہے بے نیاز
اب اسی در پر گدا اچھا ہے بس

نعت کہتا ہے شہِ کونین کی !
یہ عمل شہزاد کا اچھا ہے بس

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

کیا لکھے کوئی بشر شانِ رسُول
ہے خدا ہی مرتبہ دانِ رسُول

وہ پریشاں حال ہو ممکن نہیں
ہاتھ میں جس کے ہے دامانِ رسُول

یاالٰہی ! آج کیوں مظلوم ہیں؟
ساری دُنیا میں غلامانِ رسُول

حیدر و صدّیق و فاروق و بلال
ایسے ہیروں سے ہے پُرکانِ رسُول

مَست رہتے ہیں فرشتے بھی یہاں
مصدرِ فرحت ہے ایوانِ رسُول

قرّۃُ العین نبی ہیں فاطمہ
عائشہ ہیں راحت جانِ رسُول

والدین و جان و مال اولاد سَب
کیجئے شہزاد قربانِ رسُول

شہزاد مُجدّدی

Marfat.com

نعت

ں ہیں اُن کی رضا نہیں ہوتی
عبادت روا نہیں ہوتی

نیکیاں اور رہ بھی جاتی ہیں
نعت لیکن قضا نہیں ہوتی

ہیں یوں بس گئی ہے یادِ نبی
ـ تو پل بھر جُدا نہیں ہوتی

ہائے افسوس ایسی محفل پر
جس میں اُن کی ثنا نہیں ہوتی

ت اس دِن پہ آتی ہے جس دِن
ت خیرالوریٰ نہیں ہوتی

لذتِ نفس جس کا باعث ہو
ہم سے ایسی وفا نہیں ہوتی

یں شامل نہ ہو درُود و سلام
ا تو دُعا نہیں ہوتی

ہو نہ شہزاد گر خدا کا کرم
مدحتِ مصطفٰے نہیں ہوتی

Marfat.com

نعت

کرم ان کا جو ہوتا جا رہا ہے
دِلوں سے زنگ اُترا جارہا ہے

نگاہیں سبز گنبد پر جمی ھیں
یہیں مرنے کا سوچا جارہا ہے

میں جو ہوں میرے آقا جانتے ہیں
نہیں ہوں وہ جو سمجھا جارہا ہے

کوئی ثانی نہیں شاہِ زمن کا
ہر اِک لمحہ یہ کہتا جارہا ہے

چلو بِک جائیں ہم جاکر مدینے
سُنا ہے بھاؤ اچھا جارہا ہے

عنایات درِ خیرالوریٰ سے
رخِ ہستی نکھرتا جارہا ہے

قدم کا کام لو شہزاد سر سے
مدینے کو یہ رستہ جارہا ہے

شہزاد مجددی

Marfat.com

”

درُودِ پاکؐ

کیونکر نہ ہم ہوں وقف برائے درُود پاک
پڑھتا ہے خوُد درُود خُدائے درُود پاک

چہرہ ہے نورِ سُنّتِ آقا سے مُستنیر
جلوہ نُما ہے دِل میں ضیائے درُود پاک

اللہ رے یہ ذکرِ محمّد کی رِفعتیں!
مسجد سے آرہی ہے صدائے درُود پاک

صلِّ علیٰ کا ذِکر ہی ہونٹوں پہ ہو مدام!
کر دیں تمام وِرد فدائے درُود پاک

بخشش، خدا کی رحمتیں دیدِ رُخِ رسُول
کتنی عظیم تر ہے جزائے درُود پاک

لگتی نہیں ہیں تلخ زمانے کی سختیاں
بے شک ہے یہ بھی ایک عطائے درُود پاک

خوف و خطر ہو کیا اسے دوزخ کی آگ کا
اوڑھی ہوئی ہو جِس نے ردائے درُود پاک

Marfat.com

آتا ہے اسکے ساتھ عبادت پہ اِک نکھار
پھیکی دُعا میں چاشنی لائے درُود پاک

اس گھر کے بام و دَر پہ برستی ہیں رحمتیں !
جس گھر سے اُٹھ رہی ہو صَدائے درُود پاک

ہوتے ہیں خوش ملائکہ شہزاد عرش پر
جب بھی کوئی کسی کو سُنائے درُود پاک

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

شانِ شمسُ الضحیٰ لکھی جائے
نعت خیر الوریٰ لکھی جائے

سیرت و صورت رسُول کی بات
جا بجا جا بجا لکھی جائے

ایک چٹھی بنام شاہِ عرب
بر جبین صبا لکھی جائے

اُن کی عظمت کا ہو بیاں کیونکر
کیسے اُن کی ثنا لکھی جائے

تھا یہ پروردگار کو منظور!
ان کی ہر اِک ادا لکھی جائے

حرمت حرف کا تقاضا ہے
نعتِ احمد صلی اللہ علیہ وسلم سدا لکھی جائے

نعت ہے بحرِ بیکراں شہزاد
زکجا تا کجا لکھی جائے

شہزاد مجددی

Marfat.com

نعت

جنگ و جدل میں امن کا پرچم ہے تیری ذات
زخمِ جگر کے واسطے مرہم ہے تیری ذات

تیری تجلیات سے عالم ہے مُستنیر
مہرِ منیر ، نورِ مجسّم ہے تیری ذات

تیرا کرم ہے اپنے پرائے کے واسطے
خیرالوریٰ و رحمتِ عالم ہے تیری ذات

کیونکر نہ ہو وہ شخص زمانے کا رہنُما
جس کی نظر کے سامنے ہر دم ہے تیری ذات

مہکا ہے تیرے فیض سے گلشن کا پھُول پھُول
سامان خوشگواریٔ موسم ہے تیری ذات

آباد تیرے واسطے مکّہ کیا گیا
وجہ ظہور چشمۂ زم زم ہے تیری ذات

رہتا ہے اس خیال سے شہزاد مطمئن
اِک مغفرت کے واسطے کیا کم ہے تیری ذات

شہزاد مجدّدی

Marfat.com

نعت

سُوئے طیبہ چل پڑا اچھّا ہُوا
دِل جہاں سے اُٹھ گیا اچھّا ہُوا

ان کی چشم لطف سے ہر اک عمل
ابتدا تا اِنتہا اچھّا ہُوا

فرق اچھے اور بُرے اعمال ہیں
ان کے آنے سے ہُوا اچھّا ہُوا

بے مزہ تھی زندگی ان کے بغیر
آ گئے خیرُالوریٰ اچھّا ہُوا

بندگی معیار سے واقف ہوئی
از طفیلِ مُصطفٰے اچھّا ہُوا

خوب ان کے لُطف سے سب خوبیاں
ان سے ہر اک سِلسلہ اچھّا ہُوا

چھوڑ کر شہزاد شاہی کا خیال
بن گیا ان کا گدا اچّھا ہوا

شہزاد مجدّدی

Marfat.com

صلوٰۃ وسلام

بحضور

خیر الانام

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

اے حبیبِ حق تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام — صاحبِ اخلاقِ اعلیٰ الصلوٰۃ والسلام
ماہِ طیبہ مہرِ بطحا الصلوٰۃ والسلام — اے ضیائے روئے کعبہ الصلوٰۃ والسلام
اے مرادِ قلبِ موسیٰ الصلوٰۃ والسلام — اے سکونِ روحِ عیسیٰ الصلوٰۃ والسلام
گونج ہے صلِ علیٰ کی خلد کے باغات میں — قدسیوں کا ہے ترانہ الصلوٰۃ والسلام
تیری برکت سے مزین ہوگیا صحنِ حرم — تجھ سے روشن ہے مدینہ الصلوٰۃ والسلام
ہم گنہگاروں کو اپنے لطف کی خیرات دو — دردِ دل کا ہو مداوا الصلوٰۃ والسلام!
ہم فقیروں کو خدا کے بعد ہے تم سے امید — بیکسوں کو دو سہارا الصلوٰۃ والسلام
جگمگاتی ہیں دلوں کی بستیاں اس ذکر سے — ہے محبت کا تقاضا الصلوٰۃ والسلام
قبر میں میری جب آئیں گے رسولوں کے رسول — میں کھڑا ہوکر کہوں گا الصلوٰۃ والسلام
خالقِ کون و مکاں کو ہے یہی نغمہ عزیز — ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام
فرش والوں کو ہے تیری اک جھلک کی آرزو — عرش والوں کی تمنا الصلوٰۃ والسلام
زندگی میں قبر میں محشر کے رنج و یاس میں — کامیابی کا طریقہ الصلوٰۃ والسلام

کیجئے شہزاد کی جانب سے یہ ہدیہ قبول
میرے مولا میرے آقا الصلوٰۃ والسلام

شہزاد مجددی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیشوائی

کلاہ و دستار اور ریش و گیسو غمازی نہ کرتے تو کون اندازہ کر سکتا کہ یہ خوبرو، خوش وضع اور خوش طبع نوجوان محمد شہزاد مجددی، اس کم عمری میں اتنے اوصاف حمیدہ سے نوازا گیا ہے۔

مجھے ابھی کل کی بات لگتی ہے کہ وہ اسلامیہ کالج سول لائنز سے بی۔ اے کر رہا تھا۔ وہ کالج ینگ رائٹرز سوسائٹی کا رکن اور صدر بھی رہا اور اس کا ذوق شعر کالج اساتذہ لطیف ساحل، سیف اللہ خالد اور احمد حسن حامد کی رہنمائیوں میں نشوونما پانے لگا۔ وہ کالج میگزین "فاران" کا مدیر بھی رہا۔

اُس نے مجھے بتایا کہ پہلی نعت اُس نے ۱۹۸۹ء میں کالج ینگ رائٹرز سوسائٹی کے ایک نعتیہ مشاعرہ کے لیے کہی تھی۔ اور اس مشاعرہ کی صدارت عطاءُ الحق قاسمی نے کی تھی، اس نعت کا مطلع یوں تھا ؎

میری سب وفائیں نبیؐ کے لیے ہیں
سبھوں کی دُعائیں نبیؐ کے لیے ہیں

نعت میں یہ پہلی کاوش ہی، اُن کی ذاتِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گہری وابستگی پر شاھد ہے۔

۱۹۹۰ء میں افغانستان کے ایک شیخ طریقت حضرت صوفی کندل خان صاحب قندوزی نقشبندی (دامت برکاتہٗ رحمۃ اللہ علیہ) کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلوک کی منزلیں طے کرنا شروع کیں اور جلد ہی مرشدِ کامل کی طرف سے ارشاد خط (سند خلافت) سے نوازے گئے اور یوں جادۂ سلوک کے راہنما بھی ٹھہرے۔ علم دین بھی حاصل کیا اور ایک جامع مسجد میں خطبہ بھی دینے لگے۔

وہ عمر کے چھبیسویں برس میں ہیں کہ مجموعۂ نعت اہلِ ادب و عقیدت کے سامنے لا رہے ہیں۔ اُن کی جس قدر نعتیں میں نے سُنی ہیں

Marfat.com

یا دیکھی ہیں، اُن میں علم و عشق کی ہم آہنگی نمایاں ہے ۔ وُہ نعت گوئی میں لذت پانے لگے ہیں اور جوں جوں اس میں ڈوبیں گے، اُسے تازہ آفاق دکھاتے چلے جائیں گے، کہ اُنہوں نے امام نعت گویاں فاضلِ بریلوی مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے ذہنی رشتہ استوار کر رکھا ہے، اور برملا کہتے ہیں : ؎

مجھ کو شہزاد کمک روحِ رضاؔ سے پہنچی
ورنہ ہوتی نہ رقم مدحت سلطانِ عرب !

حفیظ تائب
۵ ستمبر ۱۹۹۶ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"عرضِ ناعت"

اللہ تبارک و تعالیٰ کا بے حد شکر ہے کہ اس نے مجھ جیسے کم مایہ اور ناتواں کو نعمتِ صلوٰۃ وثنا عطا فرمائی اور اپنے محبوب علیہ التحیۃ والثناء کی بارگاہ میں بقدرِ ظرف ھدیہ ہائے درود و نعت پیش کرنے کی توفیق بخشی۔

" فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک "

امام الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادِ گرامی :

مَن لَّم یَشکُرِ النَّاس لَم یَشکُرِ اللّٰہ

" ترجمہ : جس شخص نے بندوں کا شکریہ ادا نہیں کیا، اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کیا۔"

کی تعمیل کرتے ہوئے میں اس موقع پر اپنے مرشد و رہبر حضرت خواجہ صوفی کندل خان صاحب قندوزی نور اللہ مرقدہٗ کے ذکرِ خیر سے اپنی تحریر کو مزین و معطر کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہوں، جن کی نسبت رفیع کے طفیل میں "خود شناسی اور خدا شناسی" کا مفہوم سمجھ پایا۔ حضرت کی وفات حسرت آیات کے بعد روئے زمین پر میری روحانی و عرفانی ضرورتوں کے کفیل، ملکِ ولایت کے سلطان، مرشدِ مہربان حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن پیراجی مدظلہ العالی مادامت الایام واللیالی ہیں۔ جن کے سایۂ عاطفت میں مجھ خطاکار کے شب و روز گزر رہے ہیں۔ میرے والدین محترمین مدظلہما بھی یقیناً میرے ہر کارِ خیر میں ثواب کے حصہ دار اور میرے شکریہ کے مستحق ہیں۔

شعورِ نعت گوئی اور زیرِ نظر مجموعۂ نعت کی اشاعت کے حوالے سے میرے مہربان بزرگ جناب رفیع الدین ذکی قریشی، حضرت حفیظ تائب اور جناب حسرت حسین حسرت نے جو التفات فرمایا وہ بھی ناقابلِ فراموش ہے۔ عزیزم محمد عمران قریشی اور محمد لیاقت نے بارِ اشاعت و طباعت کے تحمل میں مجھ

Marfat.com

سے زیادہ مستعدی اور تندہی کا مظاہرہ کیا۔ فجزاھما اللہ۔

آخر میں ایک ایسی خاموش معاون قوت کا تذکرہ ضروری سمجھتا ہوں جس نے مالی مصارف کے سلسلے میں میرا ہاتھ بٹا کر مجھے اس مشکل ترین مرحلے سے باآسانی گزر جانے میں مدد دی۔ اس طور یقیناً یہ محترم شخصیت بھی میرے ثواب میں شریک ہے میں دعا گو ہوں کہ ربِّ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے ہر لمحۂ حیات کو مسرت و شادمانی کے نور سے معمور فرمائے۔ آمین

میں امید کرتا ہوں کہ میرے بہی خواہ اس نذرانۂ عقیدت کی قبولیت کے لیے دُعا فرمائیں گے کیونکہ ایک نیک عمل جب قبول ہو جاتا ہے تو دُوسرے اچھے کام کی توفیق ملتی ہے۔

اللّٰھُمَّ ثَبِّتْنَا عَلٰی مَدْحِ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ۔ عَلَیْہِ التَّحِیَّۃُ وَالتَّسْلِیْمِ

شہزاد مجدّدی

۴۹۔ ریلوے روڈ

لاہور

Marfat.com

Marfat.com

مُصنّف کی دیگر تالیفات

١. ذِکرِ حقیقی ــــــــ (فضائل ...)
٢. ایک تاریخی غلطی کا ازالہ (غلط کتبہ مزار ...)
٣. مہرِ خراسان ــــــــ (مجموعہ مناقب (فارسی))
٤. ثانی اثنین ــــــــ (اِنتخاب ...)
٥. اربعینِ سیفی ــــــــ (چہل احادیث منظوم فارسی)
٦. جذب و وجد ــــــــ (فارسی مترجم)
٧. اثبات المیلاد ــــــــ (فضائل میلاد النبی صلی اللہ ...)
٨. درودوں کے گجرے ــــــــ (انتخاب ...)

پتہ: سُنّی لٹریری سوسائٹی
49 - ریلوے روڈ، لاہور

Marfat.com